© rasailojaraid.com

"بچہ اور تعلیم" کے عنوان سے ایک مسلسل مضمون شائع ہو رہا ہے جس میں بچے سے متعلق مختلف اقوام کے تعلیمی نظام پر تاریخی روشنی ڈالی گئی ہے۔ شذرات میں عربی مدارس کو اجتماعی تنظیم کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ ہمیں امید ہے کہ علم دوست حضرات اس رسالہ کی توسیع اشاعت میں کافی حصہ لیں گے۔ "م"

"پیامِ حق" لاہور مرتب:- غلام سرور فگار۔ تقطیع [illegible] صفحات ۴۴۔ قیمت سالانہ دو روپیہ آٹھ آنے کاغذ کتابت اور طباعت عمدہ۔ مقام اشاعت ظفر منزل تاج پورہ لاہور۔

ڈاکٹر اقبال مرحوم اپنی شاعرانہ عظمت اور مفکرانہ جلالت و برتری کے ساتھ اگر کسی زندہ قوم اور بیدار ملک میں پیدا ہوئے ہوتے تو آج ان کی یاد میں کتنے رسائل کتنے اخبارات کس قدر انجمنیں۔ کتنے کلب اور نہ جانے کیا کیا چیزیں قایم ہو چکی ہوتیں۔ مگر خدا کی شان کہ اس نے اس شاعر اعظم کو پیدا کیا تو کہاں ؟ ــ غلام سرزمین پر جسے ہندوستان کہہ کر پکارا جاتا ہے۔ اس سے یہ مطلب نہیں کہ یہاں مرحوم کی کوئی یادگار قائم نہیں کی گئی قائم بہت سی ہوئیں، لیکن چند مکروہ اور ذاتی اغراض کی گھناؤنی بنیادوں اور نفس پرستیوں کے بھیانک خطوط پر۔ جس نے اپنا کاروبار چلانا چاہا اقبال کا نام اپنے تجارتی پراپیگنڈا کے لئے استعمال کیا۔ یہیں آپ کے آس پاس بہت سی چیزیں ایسی ملیں گی جن پر "یادگار اقبال" کا لیبل لگا ہوا ہوگا۔ لیکن اگر آپ ان کی گہرائیوں کو ٹٹولیں گے اور حقیقت کو پہچان لیں گے تو آپ کو ان میں اقبال کی محبت کا ایک بھی پہلو بے لوث نہ ملے گا۔ زیر نظر "پیام حق" بھی اب سے کچھ پہلے ڈاکٹر اقبال مرحوم ہی کی یاد میں جاری کیا گیا تھا۔ اور مقام شکر ہے کہ حالات مذکورہ بالا کی موجودگی میں یہ ماہنامہ محض نام کا "اقبال مارکہ" نہیں بلکہ بڑی حد تک سنجیدگی اور علمی متانت کیساتھ اپنے مقصد کی ترجمانی کر رہا ہے۔ اسکے فاضل مرتب فگار صاحب اقبال سے والہانہ شغف رکھتے ہیں۔ لیکن کبھی کبھی یہ شغف اس طرح بہک بھی جاتا ہے کہ وہ اپنے نظریات وعقائد کی عینک سے اقبال کا مطالعہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کرنے لگتے ہیں، یا کبھی کبھی بعض ایسے مضامین "پیغام حق" میں شائع کردیتے ہیں جو رسالے کے اصل مقصد سے ہٹے ہوئے ہوتے ہیں! ہمیں امید ہے کہ آئندہ اس میں احتیاط برتی جائے گی۔ "م"

"تصویر" رامپور مرتبہ برق زیدی۔ تقطیع ۲۰×۲۶/۱۶ صفحات ۶۰ کاغذ عمدہ کتابت طباعت معمولی قیمت سالانہ دو روپے چار آنے (عہ) پتہ :- منیجر "تصویر" رامپور اسٹیٹ (یوپی)

یہ مصور ماہنامہ کچھ عرصہ سے رامپور سے شائع ہونا شروع ہوا ہے، اس میں ادبی مضامین نظم و نثر کے ساتھ اچھے علمی و تاریخی مضامین بھی شائع ہوتے ہیں۔ لیکن رسالے کی صوری و پوزیشن کارکنوں کی طبیعتوں پر چھائے ہوئے اس جمود و افسردگی کی غمازی کررہی ہے، جس کا خود رسالے کے حق میں مضرت رساں ثابت ہونا لازمی ہے، اس وقت فروری و مارچ کا مشترک نمبر ہمارے سامنے ہے، جس کی کتابت اور طباعت کی خامیاں ذوق سلیم پر نہایت گراں گذرنے والی ہیں۔ معلوم نہیں یہ بے توجہی کا نتیجہ ہے یا اس پژمردگی کا اثر جو ہم اس کے کارکنان کی طرف سے محسوس کررہے ہیں۔ دونوں صورتوں میں رسالے کا جد و جہد حیات میں کامیاب ہونا امر محال ہے، ضرورت ہے کہ ارباب تصویر اس طرف پورے طور سے توجہ دیں اور اس کے معیار کو ہر حیثیت سے بلند تر کرنے کی سعی کریں، تاکہ یہ اپنے لئے کوئی اچھا مقام حاصل کرسکے۔ "م"

"مشہور" دہلی مرتب :- حکیم محمد تقی دہلوی۔ تقطیع ۲۰×۳۰/۸ صفحات تقریباً ۵۰ کتابت طباعت عمدہ کاغذ معمولی، قیمت سالانہ ایک روپیہ۔ مقام اشاعت ممتاز منزل فراشخانہ دہلی۔

"مشہور دواخانہ دہلی" کا یہ ماہنامہ اگرچہ تجارتی استفادہ کی غرض سے جاری کیا گیا ہے، لیکن ایک روپیہ میں یہ اچھے اچھے مضامین اپنے قارئین تک پہونچاتا ہے جو عام معلومات اور دلچسپی کے لحاظ سے کامیاب ہوتے ہیں، اس کے تازہ نمبر (مئی سنہ) میں ہندوستان کے مشہور ادباء و شعراء کے مضامین شریک اشاعت ہیں۔ "اصلاح تمدن" سرشاہ سلیمان صاحب کا

© rasailojaraid.com